

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

نَشْئے میں وہ ہیں جو اللہ جلّٰہ کے راسطے کو چھوڑ دیتے ہیں

لسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتی أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستانی، شیخ محمد ناظم الحقانی، مدد. طریقتنا الصلبة والخیر فی الجمعیة.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ :

وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ

"اُور تُم لوگوں کو نَشْئے کی حالت میں دیکھو گے، جبکہ کہ وہ نَشْئے میں نہیں ہو گے، بلکہ اللہ کا عذاب سخت ہوگا۔" (قرآن ۲۲:۰۲). صدق اللہ العظیم.

یہ آیت اللہ عزّ وجلّ نے قرآن عظیم الشان میں ارشاد فرمائی ہے جو ہر زمانے (دور) کے لیے ہے۔ اللہ عزّ وجلّ کا مبارک اور پاک قلام ابھی ہے۔ اُس جلا کا قلام ہر وقت کے لیے ہے۔ یہ آیت قیامت کے دین کا ذکر کرتی ہے، مگر ہر دور میں زاہر ہوتی ہے۔ دنیا کے لوگ، آخر زمانے میں، نَشْئے میں مبتلی (شرابی) کی طرح ہو گئے۔ کہتے ہیں، "وہ شرابیوں کی طرح ہیں، مگر انہوں نے شراب نہیں پی ہے۔" لیکن حالات کی وجہ سے، حالات کی برائی کی وجہ سے، وہ شرابیوں کی طرح ہو چکے ہیں۔

اس وقت میں بھی ایسا ہی ہے۔ قیامت کے دین، یہ اور بھی شدید ہوگا۔ مگر ابھی بھی یہ ویسا ہی ہے؛ یہ کُچھ ملتا جلتا ہی ہے۔ لوگ اللہ عزّ وجلّ کو بھول چکے ہیں۔ وہ اس الجھن میں ہیں کہ کیا کرنا ہے۔ انہیں یہ پتا نہیں ہیں کہ کیا کرنا چاہیے۔ راسطاً انکے سامنے ہے، مگر نَشْئے کی وجہ سے انہیں کُچھ دکھائی نہیں دیتا۔ انہیں معلوم نہیں ہیں کہ کیا کرنا چاہیے۔ یہاں وار کرتے ہیں، وہاں وار کرتے ہیں۔ پھر بھی، اللہ عزّ وجلّ کا نجات کا راسطہ ساف ہے۔ نجات اسلام میں ہے، اور کسی میں نہیں۔ کہتے ہیں کہ جو (حق) کے راسطے کو چھوڑ دیتے ہیں وہ شرابیوں کی طرح ہیں۔ جیسے اک شرابی اپنے آپ کو سمبھال نہیں سکتا، اس دور میں یہ لوگ بالکل ویسے ہی ہیں۔ جو سچی راسطے کی پیروی کرتے ہیں اور اللہ جلّٰہ کی رسی کو مربوطی سے پکڑ کر رکھتے ہیں، وہ سابط قدم رہتے ہیں۔ باقی، "یہاں یہ قائدہ ہے، وہاں وہ قائدہ ہے" یا اپنے رہنے کے مطابق نیا قائدہ بنا لے تے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہوشیار ہیں۔ وہ لوگوں کو نقصان پہونچاتے ہیں اور خود کو بھی سبسے زیادہ نقصان پہونچاتے ہیں۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اِسْلَمَیے، اللہ جلّ کے راسطے سے بَحْتِکُنَا مَطَّ اللہ جلّ کے راسطے کی پیروی کرو۔ اللہ عزّ وجلّ کے احکامات کو پورا کرو۔ جتنا زیادہ تم انہیں پورا کرو گے، اتنا ہی زیادہ تم نجات کے سایے میں رہو گے اور نشے سے آزاد ہو گے۔ دنیا کا نشا بیگار ہی۔ وہ چھوڑو، اور اُسکے الاوہ وہ لوگ ہر قسم کے تریقے استعمال کرتے ہیں جس سے اپنے آپ کو مزید نشے میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ جو لوگ یہ چیزیں استعمال کرتے ہیں، صرف اپنے آپ کو ہی تباہ نہیں کرتے بلکہ اپنے اس پاس کے لوگوں کو بھی برباد کر دیتے ہیں۔ اللہ جلّ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔

اگر تم برائی سے نجات چاہتے ہو، تو اللہ جلّ کے راسطے کو اپناؤ، اللہ جلّ کے راسطے پر چلو۔ ویسا بنو جیسا اللہ جلّ چاہتے ہیں۔ شیاطین کے راسطے کی پیروی مٹ کرو۔ جو راسطہ وہ دکھاتے ہیں، وہ اصل راسطہ نہیں ہی۔ انکے اعمال نیک اعمال نہیں ہیں۔ یہ کسی فائدے کے نہیں۔ اگر کوئی فائدہ ملتا ہی تو صرف انہیں فائدہ ہوتا ہی۔ اللہ جلّ اُمّتِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت فرمائے، نوجوان اور بچوں پر بھی قبضہ ہو چکا ہی۔ انہیں ہر قسم کی برائی سکھائی جا رہی ہی۔ وہ اُسے مٹانا چاہتے ہیں جسے تم اچا کہتے ہو۔ مگر اللہ عزّ وجلّ اُس جلّ کے نور کو مکمل بدایگا، انشاء اللہ۔ اس نشے کے ختم ہونے پر نجات حاصل ہوگی۔ اس تاریکی کے آخر میں نور قائم ہوگا، انشاء اللہ۔ اللہ جلّ وہ وقت جلد لائے، ہم سب اُسے دیخ پائیں، انشاء اللہ۔

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِیْقُ۔ الْفَاتِحَةُ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۷ دسمبر ۲۰۲۵ / ۱۶ جمادی الثانی ۱۴۴۷
فجر نماز — اکبابہ درگاہ، استنبول